حائیڈرا نے 250 سالہ قدیم بوم رکن الدولہ جھیل کو کیا بحال

حیدرآباد ۔28/ اکٹوبر (سفیر نیوز/ صدائے حسینی)حیدرآباد ڈیزاسٹر ریسپانس اینڈ ایسٹ پروٹیکشن ایجنسی (HYDRAA) نے پرانے شہر میں واقع 250 سال پرانی تاریخی بوم رکن الدولہ جھیل کی اصل شان میں بحال کرنے کیلئے ایک پرجوش منصوبہ شروع کیا ہے۔ایک زمانے میں 18 ایکڑ پر پھیلی ایک وسیع جھیل جو کہ تجاوزات کی وجہ سے سکڑ کر صرف چار ایکڑ تک رہ گئی تھی، اب اسے ایک وسیع ریویوینیشن مہم کے ذریعے بحال کیا جا رہا ہے۔ HYDRAA کمشنر اے وی رنگناتھ نے منگل کو بحالی کے کاموں کا معائنہ کیا اور عہدیداروں کو نومبر کے آخر تک مکمل کرنے کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔اپنے فیلڈ وزٹ کے دوران، حائیڈرا کے کمشنر رنگناتھ نے جھیل کی بحالی کے مختلف پہلوں کا جائزہ لیا، بشمول ڈیسلٹنگ، باند کو مضبوط کرنا، طوفانی پانی کے چینلز، اور خوبصورتی کے کام شامل ہیں۔انہوں نے زور دیا کہ بوم رکن الدولہ جھیل اپنی بھرپور تاریخ اور ماحولیاتی اہمیت کے ساتھ مستقبل کی نسلوں کے لیے قومی ورثے کے اثاثے کے طور پر محفوظ کی جانی چاہیے۔کمشنر حائیڈرا نے کہا کہ HYDRAA "اس جھیل کو نہ صرف پانی کے تحفظ کے منصوبے کے طور پر بلکہ حیدرآباد کی ثقافتی شناخت کی ایک زندہ یادگار کے طور پر بحال کرنے کے لیے پرعزم ہے، "۔کمشنر نے یاد دلایا کہ گزشتہ سال تجاوزات کا صفایا کر دیا گیا تھا، جس سے جھیل کا 18 ایکڑ پر پھیلا ہوا مکمل حصہ بحال ہو گیا تھا۔بحالی کے منصوبے میں لیک فرنٹ کی مکمل طور پر خوبصورتی شامل ہے جس میں واکنگ ٹریکس، زمین کی تزئین کے باند اور حفاظت کے لیے مضبوط باڑ لگائی گئی ہے۔جھیل کے دونوں کناروں پر کھلے جم، بچوں کے کھیل کے میدان اور بزرگ شہریوں کے لیے بیٹھنے کی جگہیں بنائی جا رہی ہیں۔پھولدار پودوں، سبز لان، اور ماحول دوست روشنی والے پارکس جمالیاتی کشش میں اضافہ کریں گے۔ HYDRAA انجینئرز نظام کے دور میں بنائے گئے تاریخی پتھر کے باند کو مضبوط بنا رہے ہیں، ساختی طاقت کو بہتر بناتے ہوئے اس کے اصل فن تعمیر کو محفوظ کر رہے ہیں۔بارشوں کے دوران قدرتی پانی کے بہاؤ کو منظم کرنے کے لیے داخلے اور آٹ لیٹس کو دوبارہ ڈیزائن کیا گیا ہے، جس سے سیلاب پر قابو پانے اور زمینی پانی کے ریچارج دونوں کو یقینی بنایا گیا ہے۔سیکورٹی کو بڑھانے اور مستقبل میں تجاوزات کو روکنے کے لیے جلد ہی سی سی ٹی وی کی نگرانی شروع کر دی جائے گی۔ بوم رکن الدولہ جھیل، 1770 کی ہے، یہ جھیل نواب رکن الدولہ نے بنوائی تھی، جو تیسرے نظام سکندر جاہ کے دور میں وزیراعظم رہے تھے۔مقامی لوگ یاد کرتے ہیں کہ اپنے ابتدائی دور میں، یہ جھیل تقریباً 100 ایکڑ پر پھیلی ہوئی تھی، جو راجندر نگر، آرام گھر اور کٹیڈن سے سیلابی پانی جمع کرتی تھی۔نظام کے دور میں میر عالم تالاب شاہی مردوں کے لیے مختص تھا جبکہ بام رکن الدولہ جھیل رانیوں کے نہانے کی جگہ تھی۔لوک داستانوں سے پتہ چلتا ہے کہ جھیل کے پانی میں اردگرد کی پودوں کی بدولت جڑی بوٹیوں اور خوشبودار خصوصیات موجود ہیں، ۔یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ پانی کسی زمانے میں عطر کی تیاری کے لیے عرب ممالک کو برآمد کیا جاتا تھا، یہ جھیل کے منفرد ورثے کا ثبوت ہے۔جھیل کے قریب ایک رہائشی نے کہا۔مقامی لوگوں اور مورخین نے حیدرآباد کی بھولی ہوئی میراث کے احیا کے طور پر HYDRAA کی بحالی کے اقدام کو سراہا ہے۔"یہ صرف پانی کے بارے میں نہیں ہے، یہ شہر کی جڑوں سے دوبارہ جڑنے کے بارے میں ہے۔ یہ جھیل حیدرآباد کی زندہ تاریخ کا حصہ ہے، "۔ایک بار مکمل ہونے کے بعد، بوم رکن الدولہ جھیل کی بحالی کا منصوبہ ایک تبدیلی کے اقدام میں پائیدار شہری بحالی، ثقافتی ورثہ کے تحفظ، ماحولیاتی توازن اور شہری ترقی کے لیے ایک ماڈل کے طور پر کام کریگا۔

تلنگانہ میں مونتھا کا اثر۔ مختلف اضلاع میں بارش

حیدرآباد ۔28/ اکٹوبر (سفیر نیوز/ صدائے حسینی)تلنگانہ میں مونتھا کا اثر واضح طور پر دیکھا جا رہا ہے۔مختلف اضلاع میں گزشتہ رات سے ہی بارش جاری ہے۔طوفان کے مزید شدت اختیار کرنے کی وارننگ کے بعد متعلقہ اضلاع کے اعلی حکام چوکس ہوگئے ہیں۔کلکٹروں نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ کسانوں کو نقصان سے بچانے کے لئے پیشگی احتیاطی اقدامات کئے جائیں تاکہ فصلوں اور املاک کو کم سے کم نقصان پہنچے۔

سی پی آئی ماوسٹ لیڈر بنڈی پرکاش کی ڈی جی پی کے سامنے خودسپردگی

حیدرآباد ۔28/ اکٹوبر (سفیر نیوز/ صدائے حسینی)تلنگانہ میں سینئر سی پی آئی (ماؤسٹ) لیڈر و ریاستی کمیٹی کے رکن بنڈی پرکاش عرف پربھات نے منگل کے روز تلنگانہ کے ڈائریکٹر جنرل پولیس بی شیودھر ریڈی کے سامنے مبینہ طور پر خودسپردگی اختیار کر لی۔پولیس کے مطابق پرکاش گزشتہ 45 برسوں سے ماسٹ تحریک سے وابستہ رہے ہیں اور انہوں نے پارٹی کی تنظیمی ساخت میں کئی اہم عہدوں پر خدمات انجام دی ہیں۔ حال ہی میں وہ نیشنل پارک ایریا آرگنائزر کے طور پر کام کر رہے تھے، جو ماسٹ نیٹ ورک میں ایک انتہائی اہم اور حکمت عملی پر مبنی عہدہ سمجھا جاتا ہے۔روپوش تحریک میں شامل ہونے سے قبل بنڈی پرکاش مزدور یونینوں میں سرگرم تھے۔

طوفان مونتھا کے خطرات سے نمٹنے کیلئے حکومت چوکس

وجئے واڑہ ۔28/ اکٹوبر (سفیر نیوز/ صدائے حسینی)آندھرا پردیش میں بڑھتے ہوئے طوفان مونتھا کے خطرات کے پیشِ نظر ریاستی حکومت الرٹ ہو چکی ہے۔ وزیراعلی چندرا بابو نائیڈو نے سکریٹریٹ میں ہنگامی جائزہ اجلاس منعقد کیا۔وزیراعلی نارا چندرا بابو نائیڈو نے آر ٹی جی ایس کنٹرول روم کے ذریعے اعلی عہدیداروں سے بات چیت کی۔محکمہ موسمیات کے مطابق، آئندہ دو دنوں کے دوران کرشنا، گنٹور، باپٹلا، این ٹی آر، پالناڈو اور مغربی گوداوری اضلاع میں موسلا دھار سے بہت بھاری بارش کا امکان ہے۔وزیراعلی نے حکام کو ہدایت دی ہے کہ ہر گھنٹے طوفان کی پیش رفت پر نظر رکھیں۔ندی نالوں اور آبی راستوں کو مٹر بنائیں۔تاکہ پانی کی نکاسی میں کوئی رکاوٹ نہ پڑے۔اور فصلوں کے نقصان سے بچنے کے لیے پیشگی اقدامات کیے جائیں۔وزیراعلی نائیڈو نے وزیر نارا لوکیش کو وزیراعظم کے دفتر سے قریبی رابطہ رکھنے کی ہدایت دی۔دریں اثنا، وزیراعظم نریندر مودی نے بھی فون پر چندرا بابو نائیڈو سے بات کر کے صورتحال کا جائزہ لیا۔۔وزیر نارا لوکیش نے کہا کہ متاثرہ علاقوں کے عوامی نمائندے میدان میں متحرک رہیں۔اور تمام سرکاری و اتحادی جماعتوں کے کارکن ریلیف سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔نارا لوکیش نے حکام کو کہا کہ وہ زیرو جانی نقصان کو یقینی بنانے کے لیے حکمت عملی اختیار کی جانی چاہیے۔وشاکھاپٹنم سائیکلون کے ضلع اسپیشل آفیسر اور اسپیشل چیف سکریٹری اجے جین نے حکام کو مونتھا طوفان کے پیش نظر ہائی الرٹ رہنے، معمولی حادثے سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے اور ہائی الرٹ رہنے کا حکم دیا ہے۔انہوں نے مشورہ دیا کہ کسی جانی نقصان کو یقینی بنانے کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں اور منہدم عمارتوں اور دیواروں کی پہلے سے نشاندہی کی جائے اور آفات سے بچا کے اقدامات کیے جائیں۔انہوں نے کہا کہ جن درختوں کی شاخوں کے ٹوٹنے اور گرنے کا خدشہ ہے انہیں ہٹا دیا جائے۔انہوں نے جی وی ایم سی کمشنر کو ہدایت دی کہ ہورڈنگس کو پہلے سے ہٹا دیا جائے کیونکہ تیز ہوا کی وجہ سے ان کے گرنے کا خطرہ ہے۔ماضی کے تجربات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو چوکنا رہنے، طوفان سے پہلے لوگوں کو الرٹ کرنے اور بعد ازاں جنگی بنیادوں پر امدادی اقدامات کرنے کی ہدایت کی۔مونتھا طوفان کے تناظر میں، انہوں نے ضلع کلکٹر ایم این سے ملاقات کی۔ ہریندھیرا پرساد، جی وی ایم سی کمشنر کیتن گرگ، جوائنٹ کلکٹر کے میورا شوک اور دیگر ضلعی سطح کے افسران نے خصوصی میٹنگ کی۔سائیکلون کی تیاری، فوری ردعمل، امدادی اقدامات اور دیگر امور کا جائزہ لیا گیا۔افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ آفات سے بچا اور امدادی اقدامات کے لیے مناسب اقدامات کریں۔اجے جین نے کہا کہ ساحل کو عبور کرنے والے طوفان کی سمت تبدیل ہو سکتی ہے اور منگل کی صبح سے ہواں کی شدت میں مزید اضافہ ہو جائے گا اور افسران کو ہر طرح سے تیار رہنا چاہیے۔انہوں نے مشورہ دیا کہ مین ہولز کی مرمت کی جائے اور زیادہ خطرہ والے علاقوں میں لوگوں کو محفوظ عمارتوں میں منتقل کیا جائے۔وہاں ضرورت کے مطابق پینے کا پانی، کھانا، بچوں کے لیے دودھ اور دوائیں مہیا کی جائیں۔ٹینکوں کو تیار رکھا جائے تاکہ پینے کے پانی کی فراہمی میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ای پی ڈی سی ایل کے عہدیداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ ہر علاقے میں عملہ اور مشینری دستیاب رکھیں تاکہ بجلی کی فراہمی بحال کرنے کے لیے فوری اقدامات کیے جا سکیں۔انہوں نے مشورہ دیا کہ متعلقہ علاقوں میں کھمبے اور مناسب مشینری پہلے سے تیار رکھی جائے۔انہوں نے کہا کہ جنریٹر دستیاب کرائے جائیں تاکہ بجلی کی بندش کے دوران لوگوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔انہوں نے کہا کہ دیہات اور شہری علاقوں میں سولر لیمپ اور موبائل چارجنگ یونٹ لگائے جائیں۔انہوں نے کلکٹر کو مشورہ دیا کہ وہ ریلوے حکام سے بات کرنے کے بعد تمام قسم کے آفات سے بچا کے اقدامات کریں۔انہوں نے کہا کہ زیر تعمیر عمارتوں میں کام کرنے والوں کو الرٹ کیا جائے اور انہیں محفوظ مقامات پر منتقل کیا جائے۔ اجے جین نے مشورہ دیا کہ کٹنگ مشینیں، جے سی بی، لاریاں اور عملہ ہر جگہ دستیاب کرایا جائے تاکہ تیز ہواں اور درختوں اور شاخوں کے گرنے سے گاڑیوں کی نقل و حرکت کو نقصان نہ پہنچے۔میٹنگ کے ایک حصے کے طور پر ضلع کلکٹر ایم این۔ ہریندھیرا پرساد نے کہا کہ ضلع انتظامیہ مونتھا طوفان سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم تمام احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے چوکس ہیں۔ہم نے ساحلی علاقوں میں لوگوں اور عہدیداروں کو چوکس کر دیا ہے اور منڈل اور حلقہ کی سطح پر عہدیداروں نے پہلے ہی فیلڈ سطح کا دورہ کر کے صورتحال کا جائزہ لیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ضلع ہیڈکوارٹرس اور متعلقہ منڈل مراکز میں سائیکلون کنٹرول روم قائم کئے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ گوستانی ندی کے کناروں پر کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے بچنے کے لئے لوگوں کو پیشگی چوکس کر دیا گیا ہے اور وقتاً فوقتاً گمبھیرام اور میگھدر ریگڈہ آبی ذخائر کی صورتحال کا جائزہ لیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ پہاڑی علاقوں میں تقریباً 12755 مکانات ہیں جن میں سے 96 خطرناک حالات میں ہیں اور متعلقہ مکینوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ سول سپلائیز کی جانب سے یہاں 20 سائکلون شیلٹرز اور 23 بحالی مراکز ہیں اور ان میں 9,290 افراد کی رہائش کے انتظامات کیے گئے ہیں اور وہاں ہر قسم کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔

طوفان کا اثر بعض ٹرینیں منسوخ اور بعض کے راستہ تبدیل

حیدرآباد ۔28/ اکٹوبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی)سمندری طوفان مونتھا کی وجہ سے ساتھ سنٹرل ریلوے کی جانب سے منگل کو 70، چہارشنبہ کو 36 اور جمعرات کو ایک ٹرین منسوخ کی گئی۔ جملہ 107 ٹرینیں متاثر ہوئیں۔ حیدرآباد، چنئی، بنگلورو، بھونیشور، وجئے واڑہ، راجمندری، وشاکھاپٹنم، گنٹور، کاکیناڈا، تینالی، رپیلے، مارکاپورم، مچھلی پٹنم، نرساپورم، نیڑ داوولو، اونگول، بھیماورم اور ماچرلہ سے روانہ ہونے والی ٹرینیں منسوخ کر دی گئیں۔ چھ ٹرینوں کا رخ موڑ دیا گیا۔ 18 ٹرینوں کے اوقات میں تبدیلی کی گئی۔مرکزی وزیر اشونی وشنو نے ساتھ سنٹرل ریلوے اور ایسٹ کوسٹ ریلوے کے جی ایم کے ساتھ ویڈیو کانفرنس کی۔انہوں نے ڈویژنل وار رومز قائم کرنے اور آلات، مشینری اور اہلکاروں کو تیار رکھنے کا حکم دیا۔وجئے واڑہ، وشاکھاپٹنم اور گنٹور ڈویژنوں میں کارروائی ہو رہی ہے۔ہیلپ ڈیسک قائم کیے گئے ہیں۔ساتھ سنٹرل ریلوے نے آندھرا پردیش کے مشرقی ساحلی علاقہ پر طوفان مونتھا کے اثرات کے پیش نظر کئی ٹرینوں کی منسوخی اور رخ کی تبدیلی کا اعلان کیا ہے۔ریلوے حکام نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سفر سے قبل تازہ ترین ٹرین شیڈول ضرور چیک کریں۔

سابق وزیر ہریش راو کے والد ستیہ نارائن کا دیہانت

حیدرآباد ۔28/ اکٹوبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی)سابق وزیر ہریش را کے والد ستیہ نارائن کا منگل کو دیہانت ہو گیا۔وہ کافی عرصہ سے علیل تھے ستیہ نارائن سابق چیف منسٹر و صدر بی آر ایس چندر شیکھر کے بہنوئی تھے ان کے انتقال پر کے سی آر نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔کے سی آر نے اپنے بہنوئی جوان کی ساتویں بہن لکشمی کے شوہر تھے کے ساتھ اپنے قریبی تعلقات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ان کی وفات ذاتی نقصان ہے۔تارک راما راؤ اور بی آر ایس کے کئی قائدین ہریش راؤ کے مکان واقع کوکاپیٹ پہنچ کر پرسہ دیا کے سی آر نے اطلاع ملتے ہی ہریش راؤ سے فون پر بات کر کے تعزیت کی اور گھر والوں سے ہمدردی کا اظہار کیا۔وہ کچھ دیر میں کوکاپیٹ میں ہریش را کی رہائش گاہ پہنچ کر خراج عقیدت پیش کریں گے۔

ڈیزل بسوں کو الکٹرک میں تبدیل کرنے کا منصوبہ

حیدرآباد، 28 اکتوبر (ہ س)۔مرکزی حکومت کی جانب سے متعارف کرائی گئی اسکریپ پالیسی کے تحت 15 سال سے زائد پرانی ڈیزل بسوں کو لازمی طور پر اسکریپ کرنا پڑے گا، تاہم ماحولیاتی تحفظ اور مالی فوائد کے پیش نظر تلنگانہ اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن نے پرانی ڈیزل بسوں کو الکٹرک بسوں میں تبدیل کرنے کے منصوبے پہلے ہی تیار کر لئے ہیں۔اسی سلسلہ میں تلنگانہ حکومت نے حال ہی میں مرکز سے درخواست کی ہے کہ اسکریپ پالیسی میں موجود 15 سالہ شرط کو ختم کیا جائے۔ٹی ایس آر ٹی سی کا کہنا ہے کہ بھاری لاگت سے ڈیزل بسوں کو الکٹرک میں تبدیل کرنے کے بعد اگر انہیں اسکریپ کرنا پڑے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ماضی میں ادارہ نے حیدرآباد کے لئے 2,800 نئی الکٹرک بسوں کی درخواست دی تھی مگر مرکز نے صرف 2,000 بسوں کی منظوری دی۔اب دیکھنا یہ ہے کہ تازہ خط کے بعد کیا مرکز اسکراپ پالیسی میں نرمی کرے گا یا مزید 800 الکٹرک بسیں فراہم کرے گا۔یہی موضوع فی الحال دلچسپی کا مرکز بنا ہوا ہے۔مرکزی حکومت نے آلودگی میں کمی، نئی گاڑیوں کی فروخت میں اضافہ اور سڑکوں پر سلامتی کے مقصد سے یہ اسکریپ پالیسی نافذ کی۔اس پالیسی کے تحت 15 سال سے زائد پرانی گاڑیاں مرحلہ وار ختم کی جائیں گی۔ابتدا میں یہ پالیسی سرکاری اور نیم سرکاری اداروں کی گاڑیوں پر لاگو کی گئی۔ٹی ایس آر ٹی سی نے واضح کیا ہے کہ اگر پرانی ڈیزل بسوں کو فٹنس سرٹیفکیٹ مل جاتا ہے تو ہی انہیں الکٹرک بسوں میں تبدیل کیا جائے گا، ورنہ انہیں اسکریپ کیا جائے گا۔ابتدائی مرحلہ میں 200 ڈیزل بسوں کو الکٹرک میں تبدیل کرنے کا منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔فی الحال اپل ڈپو کی ایک میٹرو ایکسپریس بس کو ڈیزل انجن سے ہٹا کر الکٹرک کنورژن کٹ کے ذریعہ تبدیل کر دیا گیا ہے۔یہ بس اپل کراس روڈ سے مہدی پٹنم کے درمیان روزانہ 141 کلومیٹر کا سفر طے کرتی ہے۔روزانہ 117 یونٹ بجلی استعمال ہوتی ہے، جس پر فی یونٹ 10.16 کے حساب سے 1,188.72 روزانہ خرچ آتا ہے۔ڈیزل کے مقابلہ میں روزانہ 1,491 کی بچت ہو رہی ہے۔اگر یہ بس دن میں دو چکر لگائے تو روزانہ 2,982 اور سالانہ تقریباً 10.88 لاکھ روپے کی بچت ممکن ہے۔حیدرآباد شہر کو آئندہ نسلوں کے لئے آلودگی سے پاک بنانے کے مقصد سے تلنگانہ آر ٹی سی پہلے ہی الکٹرک بسیں چلا رہی ہے۔فی الحال شہر میں 775 الکٹرک بسیں چل رہی ہیں اور آئندہ تین ماہ میں مزید 275 بسیں سڑکوں پر آئیں گی۔آر ٹی سی حکام کے مطابق 2027 تک دو ہزار سے زائد نئی الکٹرک بسیں مرحلہ وار متعارف کرائی جائیں گی۔

جوبلی ہلز کی انتخابی مہم پر پونم پربھاکر کا پارٹی قائدین کے ساتھ اجلاس

حیدرآباد، 28 اکتوبر(ہ س)۔ وزیر ٹرانسپورٹ پونم پربھاکر نے آج منسٹرس کوارٹرس میں اپنی قیامگاہ پر پارٹی قائدین کا اجلاس منعقد کیا جس میں جوبلی ہلز کے یوسف گوڑہ ڈیویژن سے تعلق رکھنے والے سرکردہ قائدین نے شرکت کی۔اجلاس میں وزیراعلی کے مشیر وی نریندر ریڈی، ارکان اسمبلی نارائن ریڈی، لکشما ریڈی، جئے ویر ریڈی، بی نائک، صدرنشین اسپورٹس اتھاریٹی شیوا سینا ریڈی، صدرنشین حج کمیٹی مولانا سید غلام افضل بیابانی خسرو پاشاہ اور دیگر قائدین نے شرکت کی۔اجلاس میں جوبلی ہلز کے انتخابی مہم کا جائزہ لیتے ہوئے مہم میں شدت پیدا کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔اس موقع پر پونم پربھاکر نے کہا کہ رائے دہندوں سے گھر گھر پہنچ کر ملاقات کرتے ہوئے حکومت کی فلاحی اسکیمات سے واقف کرایا جائے۔ پارٹی کے مقامی کیڈر کو متحرک کیا جانا چاہئے۔اجلاس میں طئے کیا گیا کہ ہر 100 رائے دہندوں پر ایک انچارج مقرر کرتے ہوئے رائے دہی کے موقع پر فیصد میں اضافہ کے اقدامات کئے جائیں۔رائے دہندوں کو بوتھ تک پہنچانے اور واپسی کو یقینی بنایا جائے تاکہ جوبلی ہلز میں رائے دہی کا فیصد بہتر ہو۔قائدین نے بتایا کہ یوسف گوڑہ ڈیویژن میں پارٹی کا موقف مستحکم ہے اور وزیراعلی کے روڈ شو کے بعد صورتحال مزید بہتر ہوگی۔ بعد میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے پونم پربھاکر نے بی آر ایس قائد ہریش راؤ پر کابینہ کے اجلاس کے بارے میں بے بنیاد الزام تراشی کے لئے تنقید کا نشانہ بنایا۔انہوں نے کہا کہ ہریش راؤ، وزراء اور وزیراعلی کے بارے میں گمراہ کن بیانات دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہریش راؤ عوام کی توجہ حقیقی مسائل سے ہٹانا چاہتے ہیں۔جوبلی ہلز کی انتخابی مہم میں راہل گاندھی کو نشانہ بنانے کی کوشش افسوسناک ہے۔

مولانا سید حبیب بن جعفر العیدروس کا سانحہ ارتحال

حیدرآباد ۔ 28/ اکٹوبر (سفیر نیوز/ صدائے حسینی)حیدرآباد کی معروف مذہبی و روحانی شخصیت مولانا سید حبیب مجتبیٰ بن جعفر العیدروس آج انتقال فرما گئے۔ان کے انتقال کی خبر سنتے ہی شہر اور بیرونِ شہر میں مریدین و عقیدت مندوں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔انہوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ عوام کی اصلاح اور روحانی تربیت میں گزارا۔ان کے مریدین نے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا، مولانا سید حبیب العیدروس ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گے، ان کی تعلیمات اور رہنمائی ہمیں ہمیشہ روشنی دکھاتی رہے گی۔مقامی علمائے کرام اور مذہبی رہنماں نے بھی مولانا کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ان کی وفات سے حیدرآباد کی علمی و روحانی دنیا کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا ہے۔مولانا کے انتقال سے نہ صرف حیدرآباد بلکہ پورے ملک میں ان کے چاہنے والے غمگین ہیں۔

کاچی گوڑہ ریلوے اسٹیشن پر ایک مسافر بال بال بچ گیا

حیدرآباد ۔28/ اکٹوبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد کے کاچی گوڑہ ریلوے اسٹیشن پر ایک مسافر بال بال بچ گیا۔ورنگل سے تعلق رکھنے والا منی دیپ بنگلورو جانے کے لئے ٹرین میں سوار ہوا۔غلطی سے وہ کسی دوسرے ڈبے میں چڑھ گیا، جب اسے اس بات کا احساس ہوا تو وہ چلتی ہوئی ٹرین سے اترنے کی کوشش کرنے لگا۔اسی دوران وہ ٹرین کے پہیوں کے نیچے آنے والا تھا کہ وہاں موجود مسافروں اور آر پی ایف کانسٹیبل نے فوراً اسے کھینچ کر محفوظ مقام پر پہنچا دیا۔

نندوربار کی سابق ایم پی بی جے پی میں دوبارہ بحال

ممبئی، 28 اکتوبر (ہ س)۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ریاستی سطح پر ایک اہم تنظیمی قدم اٹھاتے ہوئے نندوربار کی سابق رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر ہینا گاویت اور دیگر معطل رہنماؤں کی رکنیت بحال کر دی ہے۔ اس فیصلے کا اعلان پارٹی کے ریاستی صدر رویندر چوان نے اتوار کو ممبئی میں کیا۔میڈیا سے گفتگو میں رویندر چوان نے کہا کہ تادیبی کارروائیوں کے تحت معطل کیے گئے کئی رہنماؤں کی معطلی ختم کر دی گئی ہے۔

دل بدل کرنے والے ارکان سے متعلق رپورٹ کی پیشکش کیلئے مزید ایک ماہ کی مہلت طلب کی

حیدرآباد، 28 اکتوبر (ہ س)۔ قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر جی پرساد کمار دل بدل کرنے والے ارکان کے خلاف تحقیقات کی تکمیل اور رپورٹ کی پیشکش کے لئے سپریم کورٹ سے مہلت میں اضافے کے لئے رجوع ہو سکتے ہیں۔سپریم کورٹ نے بی آر ایس کی جانب سے منحرف ارکان کے خلاف پیش کی گئی شکایتی درخواستوں کی سماعت اور اس بارے میں فیصلہ کرنے کے لئے 3 ماہ کی مہلت دی تھی جو 31 اکتوبر کو ختم ہو رہی ہے۔پرساد کمار نے انحراف کے الزامات کا سامنا کرنے والے ارکان کے موقف کی سماعت کا دوسرا مرحلہ شروع کیا ہے۔وہ جاریہ ماہ کے اختتام تک فریقین کے دلائل کی سماعت کرتے ہوئے وکلاء کے ذریعہ جرح کا موقع فراہم کرنے کا شیڈول تیار کر چکے ہیں۔شکایتوں کی سماعت اور ارکان اسمبلی کے موقف پر مبنی فیصلہ کن رپورٹ کی تیاری کے سلسلہ میں اسپیکر پرساد کمار سپریم کورٹ سے مزید ایک ماہ کی مہلت طلب کر سکتے ہیں۔اسمبلی کے احاطہ میں باقاعدہ کورٹ منعقد کرتے ہوئے پرساد کمار شکایت کنندگان اور ارکان اسمبلی کے وکلاء کے دلائل کی سماعت کر رہے ہیں۔10 ارکان اسمبلی پر انحراف کا الزام ہے جنہیں اسپیکر نے نوٹس جاری کی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ 8 ارکان اسمبلی نے اپنا جواب داخل کر دیا ہے جبکہ ڈی ناگیندر اور کڈیم سری ہری نے اسپیکر سے مزید مہلت طلب کی ہے۔ذرائع کے مطابق جاریہ ماہ کے اختتام تک دونوں ارکان اسمبلی کو جواب داخل کرنے کی مہلت دی جا سکتی ہے۔اسپیکر اسمبلی نے سپریم کورٹ سے مزید ایک ماہ کی مہلت حاصل کرنے قانونی ماہرین اور ایڈوکیٹ جنرل تلنگانہ سے مشاورت کی ہے۔ بتایا گیا کہ اندرون دو یوم سپریم کورٹ میں پٹیشن دائر کی جائے گی جس میں اب تک کی سماعت کی تفصیلات پیش کرتے ہوئے رپورٹ کی پیشکش کی کے لئے ایک ماہ کی مہلت طلب کی جائے گی۔جن ارکان اسمبلی پر بی آر ایس کے ٹکٹ پر منتخب ہونے کے بعد کانگریس میں انحراف کا الزام ہے ان میں ڈی ناگیندر، پرکاش گوڑ، مہیپال ریڈی، اے گاندھی، کے یادیا، سنجے کمار، کڈیم سری ہری، پوچارم سرینواس ریڈی، ٹی وینکٹ رام اور بی کرشنا موہن ریڈی شامل ہیں۔

لداخ انتظامیہ نے خطے میں 163 کے تحت عائد پابندیاں ہٹا دیں

لداخ، 28 اکتوبر (ہ س)۔لداخ انتظامیہ نے خطے میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہونے کے بعد بی این این ایس کی دفعہ 163 کے تحت عائد پابندیاں واپس لے لی ہیں۔ یہ دفعہ پانچ یا اس سے زائد افراد کے اجتماع پر پابندی سے متعلق ہے۔اطلاعات کے مطابق، لیہہ اور کرگل کے ڈپٹی کمشنروں نے علیحدہ احکامات جاری کرتے ہوئے یہ پابندیاں ختم کیں۔دونوں اضلاع کے ضلع مجسٹریٹوں نے ایس ایس پی کی رپورٹوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اب کسی بھی امن و عامہ میں خلل یا بدامنی کا خطرہ باقی نہیں رہا۔یہ پابندیاں 24 ستمبر کو لیہہ میں پرتشدد واقعات کے بعد نافذ کی گئی تھیں، جن میں چار افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوئے تھے۔اگرچہ یہ پابندیاں تقریباً تین ہفتوں بعد ختم کر دی گئی تھیں، تاہم 17 اکتوبر کو لیہہ اپیکس باڈی اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس کی جانب سے احتجاج کی کال کے بعد دوبارہ عائد کر دی گئیں۔قابلِ ذکر ہے کہ دونوں تنظیموں نے 22 اکتوبر کو پانچ ماہ بعد مرکز کے ساتھ مذاکرات بحال کیے، جس سے قبل وزارتِ داخلہ نے 24 ستمبر کے تشدد کی عدالتی تحقیقات کے احکامات جاری کیے تھے۔لیہہ کے ڈپٹی کمشنر رومیل سنگھ ڈونک کے مطابق، ایس ایس پی کی رپورٹ میں امن و امان کے کسی خطرے کی نشاندہی نہیں کی گئی، لہٰذا دفعہ 163 کے تحت عائد پابندیاں فوری طور پر واپس لی جاتی ہیں۔اسی نوعیت کا حکم کرگل کے ڈپٹی کمشنر راکیش کمار کی جانب سے بھی جاری کیا گیا، جنہوں نے بھی پابندیوں کے خاتمے کا باضابطہ اعلان کیا۔

بنڈلہ گوڑہ منڈل تحصیلدار دفتر کے چھت کا پلاسٹر گر گیا۔ملازمین محفوظ

حیدرآباد ۔ 28/ اکٹوبر (سفیر نیوز/ صدائے حسینی)حیدرآباد کے بنڈلہ گوڑہ منڈل تحصیلدار دفتر میں ایک بڑا حادثہ ٹل گیا کیونکہ عمارت کی چھت کا پلاسٹر آج صبح گر گیا۔بنڈلہ گوڑہ منڈل کا یہ دفتر خستہ حالی کا شکار ہو چکا ہے۔یہ عمارت 2003 میں تعمیر کی گئی تھی۔اس دفتر میں چندرائن گٹہ، یاقوت پورہ اور بہادر پورہ اسمبلی حلقوں سے تعلق رکھنے والے عوام کے مختلف ریونیو محکموں کے کام انجام دیئے جاتے ہیں۔منگل کی صبح جب عملہ اپنی ڈیوٹی انجام دے رہا تھا تو اچانک عمارت کی چھت کا کچھ حصہ گر پڑا۔اس وقت ملازمین دفتر کے اندر موجود تھے تاہم خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔دفتر کے عملہ نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ عمارت کسی بھی وقت گر سکتی ہے جس کے باعث وہ خوف و تشویش میں مبتلا ہیں۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیشائی انٹر پرائزیز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے' بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780' پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔